دیوبندی دھرم ہندو دھرم کے بھیس میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

حال ہی میں بذریعہ ای میل ایک ناپاک دیوبندی پرچہ موصول ہوا' وہابی کی شامت کہ اپنے ہاتھوں اپنے لئے یہ مصیبت مول لینے کا سودا کیا۔ اس پرچہ میں اللہ وہاب وکریم جل جلالہ کے دین کے دشمنوں نے یعنی امام الوہابیہ ابن عبدالوہاب نجدی کے ماننے والے وہابیوں' دیو کے بندوں نے مسلمانوں کو بہکانے اور گمراہ کرنے کے لئے شاطرانہ شرارت کا ثبوت دیا۔ چور' چوری سے جاتا ہے' مگر ہیرا پھیری سے باز نہیں آتا۔ ہزار بار علمائے اہل سنت' دیوبندیوں کو گھر پہنچا چکے' علمائے دیوبند کی بدنام زمانہ کتابوں سے کفریات فاحشہ اور شانِ رسالت میں توہین ودُشنام طرازیاں دکھا چکے۔ جب کچھ نہ بن پڑا تو جل کر کباب ہوگئے اور لباسِ منافقانہ کی ایک چادر اُتار کر اپنی بت پرستی کو یوں ظاہر کیا کہ ہندو کے بھیس میں ظاہر ہوئے' یہ ان کا پسندیدہ دین وبھیس ہے جب ہی اسے اختیار کیا' اور ایک نظم اختراع کیا' دین اسلام پر حملہ کیا' عنوان رکھا :

......"غیر مسلم کی فریاد مسلم قوم کے نام"......

یہاں اس مختصر مضمون میں بطور نمونہ اس ناپاک نظم کے چند اشعار کی نقاب کشائی مقصود' تاکہ مسلمان ان دھوکہ بازوں دیو کے بندوں کے شروفساد اور نئی چال نئے جال سے محفوظ ومامون ہوں اور دیوبندی دھرم کے فتنہ کی اصل حقیقت سے آگاہ ہوں۔

دیو کا بندہ' ہندو دھرم کا نمائندہ بن کر وہابی کہتا ہے کہ :

مورتی پتھر کی پوجیں گر تو ہم بدنام ہیں......آپ سنگ نقش پا پوجیں تو نیکو نام ہیں

﴿☆﴾ دیو کا بندہ' ہندو دھرم کا نمائندہ بن کر وہابی پوچھتا ہے کہ ہندو اگر پتھر کی مورتی کو پوجیں تو مشرک اور مسلمان سنگ نقش پا کو بوسہ دیں تو نیک نام کیوں؟

الجواب بعون الوھاب : دیوبندی دھرم پر جہالت وحماقت کے ساتھ منافقت غالب ہے' یہ بھی نہ خیال کیا کہ اگر مشرکین ہند نے پلٹ کر وہابی سے سوال کرلیا کہ اے دیو کے بندے! پہلے یہ تو بتا کہ جب تم خاص فرض عبادت کرنے کی غرض سے خانہ کعبہ حج کرنے کے لئے آتے ہو تو "حجر اَسود" کو بوسہ کیوں دیتے ہو؟ اور حجر اَسود کو بوسہ دینے کے لئے اِس قدر شدید جدوجہد کیوں کرتے ہو جو کہ مشرکین ہند اپنے بتوں کی پوجا میں بھی نہیں کرتے؟

تو اے دیو کے بندے! جواب تیار کرلے!!!......اور جو جواب تم اُسے دینا چاہو' ہماری جانب سے وہ تمہارے اس سوال کے جواب میں پیشگی طمانچہ ہے۔ اسلام دُشمن دیو کے بندوں کو یہ بھی تمیز نہیں کہ بتوں کی پوجا اور شعار اسلام کی تعظیم میں کیا فرق ہے۔

اپنی سجدہ گاہ دیوی کا اگر استھان ہے......آپ کے سجدوں کا مرکز بھی تو قبرستان ہے

جتنے کنکر اتنے شنکر یہ اگر مشہور ہے......جتنے مردے اتنے سجدے یہ آپ کا دستور ہے

﴿☆﴾ دیو کا بندہ' ہندو دھرم کا نمائندہ بن کر وہابی کہتا ہے کہ مشرکین ہند میں جیسے کنکر وشنکر ہیں' ایسے ہی اسلام میں غیر اللہ کو سجدہ بھی صریح بت پرستی ہے؟

الجواب بعون الوھاب : گنوار جاہل کو ابھی یہ بھی خبر نہیں کہ سجدہ صرف بغرض عبادت ہی نہیں ہوتا بلکہ اللہ واحد قہار نے اپنے معصوم فرشتوں کو بھی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سجدۂ تعظیمی کا حکم دیا' علاوہ ازیں حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُن کے بھائیوں اور خود اُن کے

والد حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سجدہ کیا' اور قرآن مجید میں یہ دونوں واقعات موجود۔ ہے کسی دیو کے بندے میں یہ طاقت کہ ان سجدوں کی بناء پر اللہ واحد قہار پر کوئی حکم لگا سکے؟

محال ہے کہ اللہ عزوجل کبھی کسی مخلوق کو اپنا شریک کرنے' شرک کرنے کا حکم دے اگر چہ اسے پھر منسوخ بھی فرمائے؛ اور محال ہے کہ معصوم فرشتے وانبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کوئی کسی کو ایک آن کے لئے بھی شریک خدا بنائے یا اُسے رَوا ٹھہراء۔

ہاں البتہ شارع اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شریعت مطہرہ میں غیر خدا کے لئے سجدۂ تعظیمی حرام قرار دیا گیا ہے......

امام اہل سنت اعلیٰحضرت الشاہ مولٰینا امام احمد رضا خاں صاحب حنفی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سجدۂ تعظیمی کے حرام ہونے کے ثبوت میں ایک ضخیم رسالہ مبارکہ تحریر فرمایا' جس کا نام ہے :

......**الزبدة الزكية لتحريم سجود التحية**......۱۳۳۷ھجری......

ہم بجھن کرتے ہیں گا کر دیوتا کی خوبیاں......آپ بھی قبروں پہ گاتے جھوم کر قوالیاں

ہم چڑھاتے ہیں بتوں پر دودھ یا پانی کی دھار......آپ کو دیکھا چڑھاتے مرغ چادر شاندار

﴿☆﴾ دیو کا بندۂ ہندو دھرم کا نمائندہ بن کر وہابی کہتا ہے کہ مشرکین ہند مندر میں اپنے دیوتاؤں کی خوبیاں بجھن گا کر بیان کرتے ہیں جبکہ مسلمان' مزارات میں جھوم کر قوالیاں کرتے ہیں......مشرکین ہند اپنے بتوں کو دودھ اور پانی کے دھوؤں سے غسل کراتے ہیں' جبکہ مسلمان اولیائے کرام کے مزارات پر چادر چھڑاتے اور نذر و نیاز میں مرغ حلال ذبح کرتے ہیں......!!!

الجواب بعون الوهاب : یہ سب جہالت وضلالت کے مناظر ہیں کہ دیوبندی دھرم کے متوالوں کو بجھن اور قوالی میں اور حمد ومنقبت میں فرق کی تمیز نہیں......بتوں پر دودھ اور پانی کی دھار کو مزارات اولیاء پر چادر چڑھانے اور نذر و نیاز میں مرغ ذبح کرنے سے کیا تعلق......!!!

یونہی کوئی دیوبندی وہابی کا موسیرا بھائی ان سے پلٹ کر یہ بھی پوچھ سکتا ہے کہ مزارات پہ چادر چڑھانے سے چڑنے والے خانہ کعبہ پر عمدہ مخمل کا غلاف (چادر) کیوں چڑھاتے ہیں......عیدالاضحیٰ اور بیت اللہ کے حج کے دوران اس قدر کثیر جانور کیوں ذبح کرتے ہیں......مزارات میں جھوم کر قوالی کرنے کو شرک سے تعبیر کرنے والے حج ادا کرتے ہوئے خانہ کعبہ کے چاروں طرف گھوم کر لبیک لبیک کی صدائیں کیوں بلند کرتے ہیں......اور بات وہی ہے کہ دیوبندی دھرم میں توحید اور شرک کا فرق نہیں......اللہ واحد قہار کے مقابل آتے اور شعار اسلامی کو شرک بتاتے ہیں......البتہ قوالی مع مزامیر ضرور ناجائز وحرام ہے' امام اہل سنت اعلیٰحضرت الشاہ مولٰینا امام احمد رضا خاں صاحب حنفی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مجموعہ فتاویٰ ''فتاویٰ رضویہ'' میں اس پر متعدد رسائل ومسائل تحریر فرمائے مگر دیو کا بندہ بہتان طرازی سے باز نہیں آتا......گنوار جاہل جو مزارات پہ جاہلانہ حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں ان سے علمائے اہل سنت بیزار ہیں اور ان کی اصلاح میں ہی یہ رسائل تحریر کرتے ہیں مگر دھوکہ باز مکار سب جانتے ہوئے بھی مسلمانوں کو فریب دیتے ہیں' کبھی دیوبندی بن کر' کبھی ہندو بن کر......!!!

اللہ واحد قہار مسلمانوں کو دین اسلام کے دشمنوں کے مکروفریب سے بچنے اور اُنہیں پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے......**آمین یارب العلمین**

فقیر محمد کامران عالم خاں القادری الرضوی غفرلہ

یکم محرم الحرام 1430ھ مطابق 30 دسمبر 2008ء

kamranalamqadri@hotmail.com